



سوال

(44) وضو کے بعد انگشت شہادت اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے دعا پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے اپنی انگلی اٹھاتے ہیں پھر وضو کی دعا پڑھتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا کتاب و سنت سے ثابت ہے؟ تفصیل سے جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضو سے فراغت کے بعد درج ذیل دعا پڑھنے کی بہت فضیلت ہے :

«أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ»

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مکمل وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے گا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے گا۔ [1]

ایک روایت میں یہ دعا پڑھنے کا بھی ذکر ملتا ہے۔

«اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَتَّبِعِينَ» [2]

لیکن صحیح حدیث سے وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف نظر کرنا اور انگلی اٹھانا ثابت نہیں ہے، اس لیے ہمارے رجحان کے مطابق ایسا کرنا بدعت ہے، البتہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت میں وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا ذکر ملتا ہے۔ [3] لیکن ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ [4]

اس بنا پر وضو سے فراغت کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے بغیر مذکورہ دعائیں بھی پڑھی جائیں۔ آسمان کی طرف نظر کرنا اور انگلی اٹھا کر مذکورہ دعائیں پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔



[1] - صحیح مسلم الطہارۃ: 234-

[2] - جامع ترمذی الطہارۃ: 55-

[3] - مسند امام احمد، ص: 150 - ج -

[4] - تلخیص البحر 171 ج 1-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 69

محدث فتویٰ